فتوی نمبر:	53009	سائل:	عمر عالم، البیرونی کالج	مجیب:	شفاقت زرین
مفتی:	مفتی محمد صاحب	مفتی:	سعید احمد حسن	تاریخ:	16-11-2014
کتاب:	قسم کا بیان	باب:	قرآن کی قسم کھانا		

قرآن کی قسم کھانا

۱۔ قرآن مجید ہاتھ میں اٹھا کر یا سر پر رکھ قسم کھانا

۲۔ اگر کسی نے قرآن پاک ہاتھ میں اٹھا کر کہا کہ میں آئندہ یہ کام نہیں کروں گا؟ کیا یہ قسم ہو گی یا نہیں؟

الجواب باسم ملہم الصواب

۱۔ بلا ضرورت قسم کھانا اچھا نہیں، اگر کبھی ضرورت پڑ جائے تو اللہ تعالی کے نام یا کسی صفت کی قسم کھائی جائے، قرآن کی قسم کھانے سے منع کیا گیا ہے، لیکن اگر کسی نے قسم کھالی تو قسم منعقد ہو جائے گی۔

۲۔ قسم کے منعقد ہونے کے لیے قسم کے الفاظ زبان سے کہنا ضروری ہے، محض قرآن ہاتھ میں لینے سے قسم نہیں ہو گی۔

۱۔ الفتاوى الهندية (421/12):

اليمين بالله تعالى لا تكره، ولكن تقليله أولى من تكثيره.

ردالمحتار (14/14):

(والقسم بالله تعالى) (وباسم من أسمائه) ولو مشتركا تعورف الحلف به أو لا على المذهب (كالرحمن والرحيم) والحليم والعليم ومالك يوم الدين والطالب الغالب (والحق).

(أو بصفة) يحلف بها عرفا (من صفاته تعالى) صفة ذات لا يوصف بضدها (كعزة الله وجلاله وكبريائه) وملكوته وجبروته (وعظمته وقدرته) أو صفة فعل يوصف بها وبضدها كالغضب والرضا، فإن الأيمان مبنية على العرف، فما تعورف الحلف به فيمين وما لا فلا. (لا) يقسم (بغير الله تعالى كالنبي والقرآن والكعبة) قال الكمال: ولا يخفى أن الحلف بالقرآن الآن متعارف فيكون يمينا.
وأما الحلف بكلام الله فيدور مع العرف. وقال العيني: وعندي أن المصحف يمين لا سيما في زماننا.

۲۔ الفتاوى الهندية (403/12):

(وأما ركن اليمين بالله) فذكر اسم الله، أو صفته، وأما ركن اليمين بغيره فذكر شرط صالح، وجزاء صالح كذا في الكافي.

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم